خطیب کعبہ

خطبہ حضرت ابوالفضل العباس علیہ السلام

فرازِ کعبہ سے

۸ ذی الحجہ ۶۰ ھ ہجری

پیشکش : سید ہادی حسن عابدی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خطبہ حضرت ابوالفضل العباس علیہ السلام

اس خطبہ کو قمر بنی ھاشم حضرت ابوالفضل العباس علیہ السلام نے ۸ رذی الحجہ سنہ ٦٠ ھجری کو خانہ کعبہ کی چھت سے ارشاد فرمایا۔ حجاج بیت اللہ عمرہ کے اعمال بجالا چکے تھے اور حج تمتع کے لے احرام باندھے، چاہ زمزم سے پانی لینے کیلیے خانہ کعبہ کے پاس آے تھے۔

یہ خطبہ مناقب ساداۃ الکرام مصنف سید عین العارفین (اھل ھندوستان) کی کتاب سے جو لکھنو کے مشھور کتابخانہ علامہ میر حامد حسین قدہ سرہ میں موجود ہے سے لیا گیا ہے جناب سجادی نے اصل کتاب سے اخذ کر کے جناب علی اصغر یونسیان کے حوالے کیا جنھوں نے اسے اپنی کتاب خطیب کعبہ میں جو ۱۴۲۲ ہجری میں چھپی طبع کیا۔

اصل خطبہ اور اسکا فارسی ترجمہ اسی کتاب سے شکریہ اور ناشرو مصنف کی توفیقات میں اضافہ کی دعاء کے ساتھ پیش خدمت ہے۔ اردو ترجمہ مولانا سید ھادی عابدی صاحب نے اور انگریزی ترجمہ سید علیرضا عابدی صاحب نے انجام دیا۔

انجمن غلامان درعباس ء ان سب حضرات کی ممنون اور مومنین سے ان کے مرحومین کیلیے فاتحہ کی درخواست کرتی ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ہر تعریف اللہ کے لیے سزاوار ہے جس نے اس گھر کو (خانہ کعبہ کی طرف اشارہ کرتے ہوے) شرف بخشا انکے والد (امام حسین علیہ السلام کی طرف اشارہ کرتے ہوے) کے مبارک قدموں سے جو کل تک (گذشتہ میں) بیت تھا اور آج (ان کے والد کے قدموں کی برکت سے) قبلہ بنا ہوا ہے۔

اے فاسق و فاجر کافر لوگوں! کیا تم نیک اور پاک لوگوں کے امام کو حج کرنے سے روک رہے ہو؟ ان کے علاوہ کون اس فریضہ کی ادائیگی کی لیاقت رکھتا ہے؟ کون ان سے زیادہ کعبہ سے قربت رکھتا ہے؟

اگر اللہ کا واضح حکم اور اسکے اعلی و ارفع اسرار نہ ہوتے اور اسکا مقصد (اس بیت کے ذریعہ) اپنے بندوں کا امتحان لینا نہ ہوتا تو یہ بیت اسکی طرف پرواز کرتا قبل اسکے کہ امام حسین علیہ السلام اپنا قدم اس کی طرف بڑھاتے۔ لوگ حجر اسود کو چومتے ہیں جبکہ حجر اسود ان کے دست مبارک کو بوسہ دیتا ہے۔

اگر میرے مولا کی مرضی اور ارادہ اللہ رحمٰن کی مشیت و مرضی کی بنیاد پر نہ ہوتا اور اس سے نسبت نہ ہوتی تو میں غضبناک شکاری پرندہ کی طرح جو اڑتی ہوئی چڑیوں پر حملہ کرتا ہے، تم پر حملہ کر دیتا۔ کیا تم لوگ اس قوم کو ڈرانا چاہتے ہو جو بچپن میں موت سے کھیلتے ہیں۔ تو غور کرو وہ جوانی میں کس حال میں ہونگیں۔ اور جانوروں (کی قربانی) کے بجائے

تمھارے سرداروں اور بزرگوں کو ان پر سے قربان کر دیتا۔

افسوس صد افسوس غور کرو اور اچھی طرح غور و فکر کرو (کون پیروی کے لایق ہے) کیا تم اسکی پیروی کروگے جو شرابی ہے یا اسکی جو حوض کوثر کا مالک ہے؟ کیا اسکی پیروی کروگے جس کے گھر میں مست گانے والے ہیں یا اسکی جس کے گھر میں وحی و قران ہے؟ کیا اسکی جس گھر میں ھوای نفس، آلات لھو و لعب اور گندگی ہے یا اسکی جس گھر میں طہارت اور اللہ کی نشانیاں ہیں؟

تم لوگ گمراہی کے راستے پر ہو، جس طرح قریش تھے۔ ان کا ارادہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وصلم کو قتل کرنا تھا اور تم لوگوں نے اپنے نبیؐ کی صاحبزادی کے فرزند کو قتل کرنے کا ارادہ کرلیا ہے۔ جب تک امیر المومنین علیہ السلام زندہ تھے انکے لیے رسول اللہؐ کو قتل کرنا ممکن نہ تھا، کس طرح تمھارے لیے ابا عبداللہ الحسین علیہ السلام کو قتل کرنا ممکن ہو سکے گا جب تک میں۔ جو علی علیہ السلام کی ذریت سے ہوں۔ زندہ ہوں؟

ادھر آو میں تمھیں امام حسین علیہ السلام کو قتل کرنے کا راستہ بتاوں، میرے قتل کی تیاری کرو، میری گردن اڑا دو تا کہ تم اپنی مراد حاصل کر سکو۔ اللہ تمھیں تمھارے ارادہ میں جس کیلیے تم جمع ہوے ہو کامیاب نہ کرے۔ تمھاری عمروں کو کوتاہ کردے اور تمھاری نسل کو پراکندہ کردے۔ تم پر اور تمھارے اجداد پر اللہ کی لعنت ہو۔

اصل خطبہ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمنِ الرَّحيم

الْحَمْدُ لِلّهِ الَّذي شَرَّفَ هٰذا (اشاره به بيت) بِقُدُومِ أَبيهِ (اشاره به امام حسين عليه السّلام) مَنْ كانَ بِالْأَمْسِ بَيْتاً أَصْبَحَ قِبْلَةً.

أَيُّهَا الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ! أَتَصُدُّونَ طَريقَ الْبَيْتِ لِإِمامِ الْبَرَرَةِ؟

مَنْ هُوَ أَحَقُّ بِهِ مِنْ سائِرِ الْبَرِيَّة؟ وَمَنْ هُوَ أَدْنى بِهِ؟

وَلَوْلا حِكَمُ اللهِ الْجَلِيَّةُ وَأَسْرارُهُ الْعَلِيَّةُ وَاخْتِبارُهُ الْبَرِيَّةَ، لَطارَ الْبَيْتُ إِلَيْهِ قَبْلَ أَنْ يَمْشِيَ لَدَيْهِ.

قَدِ اسْتَلَمَ النّاسُ الْحَجَرَ، وَالْحَجَرُ يَسْتَلِمُ يَدَيْهِ.

وَلَوْلَمْ تَكُنْ مَشِيَّةُ مَوْلايَ مَجْبُولَةً مِنْ مَشِيَّةِ الرَّحْمٰنِ، لَوَقَعْتُ عَلَيْكُمْ كَالصَّقْرِ الْغَضْبانِ عَلى عَصافيرِ الطَّيَرانِ.

- أَتُخَوِّفُونَ قَوْماً يَلْعَبُ بِالْمَوْتِ فِي الطُّفُولِيَّةِ فَكَيْفَ كانَ فِي الرُّجُولِيَّةِ؟ -

وَلَفَدَيْتُ بِالْهامّاتِ لِسَيِّدِ الْبَرِيّاتِ دُونَ الْحَيَواناتِ.

هَيهات! فَانظُروا ثُمَّ انظُروا مِمَّن شارِبُ الخَمرِ وَمِمَّن صاحِبُ الحَوضِ وَالكَوثَرِ وَمِمَّن فِي بَيتِهِ الغَوانِيُّ السُّكرانُ وَمِمَّن فِي بَيتِهِ الوَحيُ وَالقُرآنُ، وَمِمَّن فِي بَيتِهِ اللَّهَواتُ وَالدَّنَساتُ وَمِمَّن فِي بَيتِهِ التَّطهيرُ وَالآياتُ.

وَأَنتُم وَقَعتُم فِي الغَلَطَةِ الَّتي قَد وَقَعَت فيهَا القُرَيشُ، لِأَنَّهُم أَرادُوا قَتلَ رَسولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَآلِهِ وَأَنتُم تُريدُونَ قَتلَ ابنِ بِنتِ نَبِيِّكُم.

وَلا يُمكِنُ لَهُم مادامَ أَميرُ المُؤمِنينَ عَلَيهِ السَّلام حَيّاً، وَكَيفَ يُمكِنُ لَكُم قَتلَ أَبي عَبدِ اللهِ الحُسَينِ عَلَيهِ السَّلامُ مادُمتُ حَيّاً سَليلاً؟

تَعالَوا أُخبِرُكُم بِسَبيلِهِ، بادِروا قَتلي، وَاضرِبُوا عُنُقي لِيَحصُلَ مُرادُكُم.

لا بَلَغَ اللهُ مِدارَكُم، وَبَدَّدَ أَعمارَكُم وَأَولادَكُم، وَلَعَنَ اللهُ عَلَيكُم وَعَلى أَجدادِكُم.